مجوزہ خاکہ برائے

پی ایچ ڈی تحقیق

یونیورسٹی شعبۂ اردو، رانچی یونیورسٹی رانچی

تاریخ ادب اردو کی کتابوں میں ادوار بندی کے مختلف زاویہ ہائے نظر: معروف ادبی مؤرخین کے حوالے سے

Tareekh-e Adab Urdu Ki Kitabon mein Adwarbandi Ke Mukhtalif Zaviyahae Nazar : Maroof Adabi Mowarrekheen Ke Hawale Se

2024

زیرنگرانی:

ڈاکٹر محمد رضوان علی

ایسوسی ایٹ پروفیسر و

صدر شعبۂ اردو، رانچی یونیورسٹی، رانچی

پیش کردہ:

محمد کلیم

(ریسرچ اسکالر)

(جے آر ایف یافتہ)

شعبۂ اردو

دوسری منزل، ہیمونیٹیز بلڈنگ، یونیورسٹی روڈ، مورابادی، رانچی یونی ورسٹی رانچی، 834008 جھارکھنڈ (انڈیا)

موضوع کا تعارف:

State of the art

اردو زبان میں تاریخ ادب اردو یا اردو ادب کی مختصر تاریخ کی متعدد کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں- ان میں بعض کتابیں جو ابتدائی صورتوں میں ہیں، وہاں مشرق و مغرب کا امتزاج و اشتراک ملتا ہے، جسے ہم کلی طور پر ادب کی تاریخ نہیں کہہ سکتے کہ اس میں تذکرہ نما تاریخ یا تاریخ نما تنقید کی گنجائش نکلتی ہے- ہر چند کہ تاریخ ادب اردو کے مطالعے میں قارئین کو ان تذکرہ نگاری تک پہنچنا ضروری ہوتا ہے کہ وہ ابتدائی تاریخ نویسی کے نمونے دیکھنے کو ملتے ہیں اور وہاں پر بھی تاریخ کے اہم واقعات، تہذیب و ثقافت اور جغرافیہ کے اہم موڑ کے حوالے سے ابواب بندی اور ادوار بندی کی گئی ہے- ان میں آب حیات، گل رعنا، سیر المصنفین، شعرالہند، اردوئے قدیم اور تاریخِ نثر اردو کے نام کافی اہم ہیں، جہاں اپنی صورتوں میں تذکرہ نگاروں نے یا تنقید نگاروں نے ادوار بندی کی ہے- لیکن تاریخ میں باضابطہ ادوار بندی گراہم بیلی کی انگریزی کتاب تاریخ ادب اردو میں دیکھنے کو ملتی ہے- گو کہ ابتدائی ادبی مؤرخین کے یہاں اپنے اپنے طور پر تاریخ کے عہد، دور اور باب کی مختلف انداز میں نشاندہی کی گئی ہے- اس سے گریز کرتے ہوئے اس مقالے میں مشہور و معروف اردو ادب کے مؤرخین کی ادوار بندی کے زاویہ ہائے نظر کو بسیط انداز میں دیکھنے کی کوشش کی جائے گی کہ معروف ادبی مؤرخین نے جمیل جالبی، محمد انصار اللہ، سیدہ جعفر، تبسم کاشمیری، رام بابو سکسینہ، علی جواد زیدی، محمد صادق، سید احتشام حسین، سلیم اختر اور انور سدید کی کتاب اردو ادب کی مختصر تاریخ میں جو ادوار بندی کی گئی ہے، اس کا جائزہ لیا جائے گا- اور ان ماہرین مؤرخین کے حوالے سے ہی ہماری پی ایچ ڈی کا مقالہ اپنے پایۂ تکمیل تک پہنچے گا-

مندرجہ بالا مختلف مؤرخین کی کتابوں میں جو ادوار بندی کی گئی ہے، وہ گنجلک، ایک دوسرے سے منفرد اور مختلف ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ گراہم بیلی کے علاوہ رام بابو سکسینہ نے اپنی کتاب A History of Urdu Literature، احسن مارہروی کی ادبی تاریخ "تاریخ نثر اردو"، ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد سے شائع شدہ "تاریخِ ادبِ اردو"، حامد حسن قادری کی کتاب "تاریخ ادب اردو"، سید محمد رضوی محمود اکبرآبادی کی کتاب "صحیفۂ تاریخ اردو"، محمد یحییٰ تنہا کی کتاب "مراۃ الشعرا"، اصغر حسین خاں نظیر لدھیانوی کی "مختصر تاریخ ادب اردو"، عبدالقادر سروری کی کتاب "اردو کی ادبی تاریخ"، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مشہور زمانہ کتاب "علی گڑھ تاریخ ادب اردو"، جو متعدد جلدوں میں بعد میں ڈاکٹر انصاراللہ کی ضوفشانی کے بعد منظر عام پر آئی یا پھر جمیل جالبی کی کتاب "تاریخ ادب اردو"، سلیم اختر کی کتاب "اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ" ڈاکٹر انور سدید کی کتاب "اردو ادب کی مختصر تاریخ" وہاب اشرفی کی کتاب تاریخ ادب اردو (چار جلدوں پر مشتمل) یا پھر سیدہ جعفر کی کتاب "عہد میر سے ترقی پسند تحریک تک" (چار جلدوں پر مشتمل)، تبسم کاشمیری کی کتاب اردو ادب کی تاریخ، سید احتشام حسین کی کتاب اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ڈاکٹر سید اعجاز حسین کی کتاب مختصر تاریخ ادب اردو یا پھر علی جواد زیدی کی کتاب A History of Urdu Literature یا محمد صادق کی کتاب History Of Urdu Literature وغیرہ کا جائزہ لیتے ہیں تو اردو ادب کی تاریخ میں ادوار بندی کا مسئلہ سامنے آتا ہے۔ جس کا چیدہ چیدہ تنقیدی نقطۂ نظر سے مطالعہ کرنا ہمارا مقصود ہے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ سبھی ادبی تاریخ کی کتابوں کی ادوار بندی مشترکہ طور پر کیسے کی جا سکتی ہے؟ اس تک پہنچنا ہمارے مقالے کا بنیادی تحقیقی کام ہوگا۔

ادبی تاریخ نویسی ادب اور تاریخ کے امتزاج کا نتیجہ ہے- تاریخ کا کام واقعات کو معروضی طور پر بیان کرنا ہے- جبکہ ادب کا کام واقعات کے احساسات، تاثرات، جمالیات، مسرت و انبساط کا بیان کرنا رہا ہے، کہ اس میں تخیلات کی کارفرمائی مرکزی حیثیت رکھتی ہے- اس طرح ادبی تاریخ نویسی کی وضاحت اور صراحت جتنے منہ اتنی بات کے مترادف ہے- تاریخ نویسی اور ادبی تاریخ نویسی مغرب کی دین ہے، جس کے مطالعے کے دوران مغربی ادبیات کی تاریخ نویسی کا مطالعہ ناگزیر معلوم ہوتا ہے گو کہ جس نہج پر مغرب میں ادبی تاریخ نویسی کی جاتی رہی ہے، اس کو بھی معیاری ادبی تاریخ نویسی کہی جا سکتی ہے لیکن ان مغربی ممالک میں بھی تحریکات و رجحانات اور دبستانوں کا تصور رہا ہے تو وہاں پر بھی ادبی تاریخ نویسی کے معیار کو متعین نہیں کیا جا سکتا- اپنے مقالے میں ہم ہر ممکنہ کوشش کریں گے کہ تاریخ نویسی کیا ہے اور تاریخ نویسی سے منفرد ادبی تاریخ نویسی کی کیا حیثیت ہے- ان مباحثوں اور گفتگو کے بعد ادوار بندی کا جائزہ لینا ہمارے تحقیقی کام کا بنیادی مقصد ہے-

اردو ادب کی تاریخ میں ادوار بندی اس دور کی شخصی اور اجتماعی قوتوں کے ساتھ ساتھ تاریخی، سماجی، معاشی، اخلاقی اور تہذیبی پس منظر سے متاثر رہی ہے- اس لیے اردو ادب کا مؤرخ اپنے اپنے طور پر برصغیر کے سیاسی حالات، معاشرتی، عمرانیاتی رسوم و آداب اور مذہبی افکار سے متاثر رہے ہیں- جبکہ ہم واضح کر چکے ہیں کہ ادبی تاریخ کا تصور مغربی ادب کے ذریعے سامنے آیا اور اردو ادب نے بھی تاریخ نویسی کا تصور مغرب سے مستعار تو لیا لیکن ادبی مؤرخین کے زاویۂ نظر الگ الگ رہے ہیں جس کا جائزہ اس مقالے میں لیا جائے گا-

ادبی تاریخ نویسی کے لیے یا پھر تاریخ ادب کے لیے سب سے اہم جز تنظیم و تسلسل ہوتا ہے جو ایک دور کو دوسرے سے پیوست کرتا ہے اور جو ماضی بعید کو عہد وسطیٰ، جدید اور مابعد جدید سے جوڑتا ہے- ماضی

کے ادب اور حالات کے درمیان مختلف ادبی تاریخ نویسوں کے یہاں الگ الگ زاویہ نظر ہے۔تبسم کاشمیری اپنی کتاب" تاریخ ادب اردو" کی ابتدا" مسعود ابن سعد سلمان لاہوری" سے مانتے ہیں جو فارسی زبان کے بھی اعلیٰ شاعر رہ چکے ہیں۔ وہ امیر خسرو کے ساتھ حضرت کبیر، بابا فرید، نوشہ گنج بخش اور افضل کو بھی اردو کے ابتدائی شاعر مانتے ہیں۔ وہ اپنی کتاب کے پہلے باب میں اردو کا لسانی جائزہ لیتے ہوئے اردو کا ابتدائی زمانہ ۱۰۰۰ عیسوی کو مانتے ہیں۔ گجری، دکنی، پنجابی وغیرہ کو علاقائی ادبی تاریخ کے روپ میں دیکھتے ہیں اور ان کی ابواب بندی یا ادوار بندی قابل تعریف ہے۔ انہوں نے بذات خود اپنی کتاب میں جمیل جالبی کی تاریخ نویسی کی پذیرائی کی ہے۔ ایسی صورت میں جمیل جالبی کی کتاب کی ادوار بندی اور تبسم کاشمیری کی ادوار بندی کا تقابلی مطالعہ میرے مقالے میں کیا جائے گا۔

تحقیق کا مسئلہ:

Problem To Be Investigated

میرے تحقیقی مقالے میں تحقیق کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ تذکروں میں بھی ادبی تاریخ نویسی کی ادوار بندی ملتی ہے اور سبھی مستشرقین کے یہاں بھی اپنے اپنے طور پر تاریخ ادب اردو کی ادوار بندی کی گئی ہے۔ پھر ہندوستان یا برصغیر کے جو ادبی مؤرخین ہیں ان کی ادوار بندی ایک دوسرے سے منحرف اور منفرد ہے، جس کی کیٹلاگنگ مجھے اپنے طور پر کرنی پڑے گی اور کیٹلاگنگ کے تناسب میں مقالے کی ابواب بندی کی جائے گی۔ میرے سامنے سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ جن ادبی مؤرخین نے من جملہ تاریخ ادب اردو (اردو ادب کی تاریخ) کے نام سے ادبی تاریخی کتابیں لکھی ہیں اس کو لے کر تو کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جہاں نثری ادب یا شعری ادب کی تاریخ لکھی گئی ہے اور جس میں ادبی تاریخ نویسی کی گنجائش پائی جاتی ہے اس کو ترتیب

دیتے وقت مسئلہ درپیش آئے گا کہ اسے کہاں رکھا جائے۔

تحقیق اور ترغیب کا مقصد:

Objective Of The Investigation And Motivation

تاریخ ادب اردو کی ادبی تاریخ نویسی پر مغربی ہندوستان اور پاکستان کی جامعات میں درجنوں تحقیقی کام ہوئے ہیں لیکن درجہ بندی اور مخصوص اور مرکوز کام نہیں ہوا ہے۔ اگر کوئی معیاری درجہ بندی اس ناچیز کے ذریعے سامنے آتی ہے تو مستقبل قریب میں جو تاریخ ادب اردو کی کتابیں لکھی جائیں گی، ان کے مؤرخین کو ہمارے تحقیقی کام سے مستفیض ہونے کا موقع ملے گا۔

مفروضہ

Hypothesis

تاریخ کے ساتھ ساتھ تاریخ ادب کی درجہ بندی نہایت سنجیدہ، سنگین اور حساس کام ہے۔ پہلی مرتبہ تاریخ ادب اردو کی درجہ بندی میں کوئی Common Minimum کی درجہ بندی کی صورت بنتی ہے تو مستقبل کے تحقیقی کام آسان ہو جائیں گے۔ اس لیے ہمیں تاریخ ادب اردو کی مشہور و معروف کتابوں کی درجہ بندی کا تناسب متعین کرنا ہوگا۔ گو کہ جو بہترین مؤرخین ہیں ان کی تصنیفات کی روشنی میں ایک Master Periodization کا خاکہ تیار کرنا بھی اس کا مفروضہ ہوگا۔ اس کے لیے سیاست، ثقافت، تہذیب اور مذہب کا جو عبوری عہد ہوگا اس پر دور بین نظر رکھنی پڑے گی۔ اور اسی کی روشنی میں درجہ بندی کا ایک نیا خاکہ سامنے لانا میرا مفروضہ ہوگا۔

ریسرچ ڈیزائن اور طریقۂ کار:

Research Design And Methodology

میرے مقالے اور ریسرچ کے ڈیزائن اور طریقۂ کار کے درمیان مطابقت اور مشابہت ہوگی- قدم قدم پر تقابلی رویوں سے کام لینا ہوگا- گوکہ تقابلی مطالعے کی بنیاد پر مجھے ریسرچ ڈیزائن تیار کرنا ہوگا- ہماری کوشش ہوگی کہ جن لوگوں نے خاص عہد یا دور کو ایک طرح مانتے ہوئے کوئی دور متعین کیا ہے تو اس پر Remark یا تبصرہ مثبت طور پر کروں اور اس طرح کی صورت پورے مقالے میں درپیش ہوگی-

مطالعے کی اہمیت:

Significance Of The Study

میرا مقالہ ادبی تاریخ نویسی کی ادوار بندی سے متعلق ہے- عمومی طور پر تاریخ ادب کی ادوار بندی تاریخ کی ادوار بندی سے مختلف ہوتی ہے، لیکن اردو ادب میں کہیں کہیں تاریخ کے دور کے ساتھ ساتھ تاریخ ادب کا دور بھی شانہ بشانہ چلتا ہے اور کہیں کہیں ادب کے رجحانات، میلانات اور تحریکات کے سبب الگ بھی ہو گیا ہے- ایسے میں ادوار بندی کا تعین سب سے بڑا مسئلہ ہے- اور اسی مسئلے پر میرے تحقیقی مقالے کی توانائی اور خواہشات مضمر ہیں- چوں کہ ادوار بندی ایک بڑا مسئلہ ہے اس لیے اس مقالے کی اہمیت بھی کافی زیادہ ہے- میرے مقالے میں طے شدہ ادوار بندی کے مفروضے سے آگے کی ادوار بندی کی راہ آسان ہوگی-

موجودہ دور کے مسائل سے اس کی مطابقت معاشرے کی ضرورت ہے:

It's Relevance To The Present Day Problems Need Of The Society

کسی بھی زبان کے ادب کی تاریخ کے مطالعے سے معاشرے میں اخوت، بھائی چارگی، قومی یکجہتی اور ملی

ہم آہنگی پیدا ہونی چاہیے میرے اس تحقیقی کام کے سبب ادبی تاریخ نویسوں کو ایک نئی روشنی ملے گی کہ انسانیت کی بقا کے لیے از سرنو تاریخ ادب اردو کو تشکیل دیا جائے- ہم دیکھتے ہیں کہ فنون لطیفہ میں جب موسیقی کی تاریخ رقم کی جاتی ہے تو وہاں فرقہ واریت نظر نہیں آتی، لیکن اردو ادب کی تاریخ اور ہندی ادب کی تاریخ کو تحریر کرتے وقت ادبی مؤرخین کے قلم سے فرقہ پرستی عیاں ہوجاتی ہے- میرے مقالے کی درجہ بندی کا مفروضہ بنی نوع انسان کے لیے مشعل راہ بنے گا اور نفرت کی دیوار منہدم کرنے میں کوشاں رہے گا-

مواد کی فراہمی کے وسائل:

Tools To Be Used In The Collection Of The Data

دوران تحقیق درج ذیل وسائل سے استفادہ کیا جائے گا:-

(۱) اپنے موضوع سے متعلق اساتذہ سے مشورہ

(۲) ہندوستان اور پاکستان کے مختلف مرکزی اور صوبائی جامعات کے کتب خانوں سے مواد کی فراہمی میں خصوصی طور پر کیٹلاگنگ کا مشاہدہ کتاب کے نام سے، مصنف کے نام سے اور پبلیکیشن کے نام سے، پھر لائبریری کی سطح پر مستقل براؤزنگ اور ڈیمانڈس کے ذریعے وسائل تک پہنچنے کی کوشش کی جائے گی-

(۳) انٹرنیٹ سے استفادہ اور سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹس پر عنوان کے اشتہار سے مشاورت کی کوشش کی جائے گی- مختلف قدیم اور جدید رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا جائے گا- دیگر مؤرخین اور محققین سے بات اور انٹرویو لیا جائے گا- موضوع سے متعلق جتنی کتابیں ہیں ان سبھوں کا انڈیکس تیار کیا جائے گا اور اپنے نگراں سے نیک مشورے لیے جائیں گے-

مجوزہ ابواب بندی:

Tentative Chapterization

باب اول: تاریخ نویسی اور ادبی تاریخ نویسی کی تعریف، توضیح اور تفریق

باب دوم: مغرب و مشرق میں ادبی تاریخ نویسی کی روایت

(الف) مغرب میں تاریخ نویسی کی روایت

(ب) مشرق میں تاریخ نویسی کی روایت

باب سوم: تاریخ نویسی میں ادوار بندی کا تصور

باب چہارم: مشہور تاریخ ادب اردو کی کتابوں میں ادوار بندی کا تقابلی جائزہ

باب پنجم: تاریخ ادب اردو کی معیاری اور مثالی درجہ بندی کے امکانات

حاصل مطالعہ

مستقبل کا کام:

Future Work

اردو کے ادبی مؤرخین نے تاریخ ادب اردو کی جو کتابیں لکھی ہیں اس میں ادوار بندی کا تعین نہیں کیا گیا ہے، جس بنا پر اردو کی ادبی تاریخ نگاری ادوار بندی کے معاملے میں کافی گنجلک اور پیچیدہ ہے- میرا یہ کام ایک پیش رو کا رول ادا کرے گا، جس سے مستقبل میں جو ادبی تاریخ نگاری ہوگی، اس میں ادوار بندی کی پیچیدگیاں کم ہو جائیں گی اگر مستقبل قریب میں اردو اور ہندی ادب کی تاریخ گو کہ ہندوستانی ادب کی تاریخ مشترکہ طور پر لکھی جائے گی تو ہندی ادب کی تاریخ کے ساتھ اردو ادب کی تاریخ کے درمیان ایک مشاورت

قائم کرنے میں یہ مقالہ پیش پیش رہے گا۔

کتابیات

Bibliography

بنیادی ماخذ

(١) آب حیات، محمد حسین آزاد (1880)

(٢) گل رعنا، عبدالحیٔ (1921)

(٣) سیرالمصنفین، محمد یحییٰ تنہا (1924)

(٤) شعرالہند، عبدالسلام ندوی (1925-26)

(٥) اردوئے قدیم، شمس اللہ قادری (1925)

(٦) دکن میں اردو، نصیرالدین ہاشمی (1923)

(7) تاریخ ادب اردو (A History Of Urdu Literature)، رام بابو سکسینہ (1927)

(٨) تاریخ نثر اردو، احسن مارہروی (1936)

(٩) تاریخ ادب اردو، گراہم بیلی (1932)

(١٠) تاریخ ادب اردو، ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد (1940)

(١١) داستان تاریخ اردو، حامد حسن قادری (1941)

(١٢) صحیفۂ تاریخ اردو، سید محمد رضوی محمود اکبرآبادی (1946)

(١٣) مراۃ الشعرا، محمد یحییٰ تنہا (1946)

(14) مختصر تاریخ ادب اردو، اصغر حسین خاں نظیر لدھیانوی (1953)

(۱۵) اردو کی ادبی تاریخ، حیدر آباد، عبدالقادر سروری (1958)

(۱٦) تاریخ ادب اردو، مرتب عبدالقیوم (1961)

(۱۷) علی گڑھ تاریخ ادب اردو، چار جلدیں، ڈاکٹر انصار اللہ

(۱۸) اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، سید احتشام حسین (1983)

(۱۹) تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند (1971-72)

(۲۰) کلاسیکی اردو ادب، ڈاکٹر اینی میری شمل

(۲۱) تاریخ ادب اردو، ڈاکٹر ملک احسن اختر (1979)

(۲۲) تاریخ ادب اردو، ڈاکٹر جمیل جالبی چار جلد

(۲۳) عہد میر سے ترقی پسند تحریک تک، سیدہ جعفر، (چار جلدیں)

(۲۴) تاریخ ادب اردو چار جلدیں، وہاب اشرفی

(۲۵) اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ، سلیم اختر

(۲٦) اردو ادب کی مختصر تاریخ، انور سدید

(۲۷) مختصر تاریخ ادب اردو، ڈاکٹر سید اعجاز حسین

(۲۸) A History of Urdu Literature، علی جواد زیدی

(۲۹) اردو ادب کی تاریخ، تبسم کاشمیری

Under the S
Dr. MD.
Associat
Head,University
Ranchi Univ
Submitt
Neha Pe
(Research

ثانوی ماخذ

ادبی تاریخ نگاری، مضمون نگار، پروفیسر قدوس جاوید (انٹرنیٹ)

ادبی تاریخ نویسی کے اصول اور تقاضے (گوگل) محمد عمران ظفر

ادبی تاریخ کی تعریف، Urdu Notes Google

ادبی تاریخ نویسی، سید عامر سہیل

اردو میں ادبی تاریخ نویسی: ایک جائزہ، تحقیقی مقالہ از کوثر مزمل، انٹرنیٹ

اردو کی ادبی تاریخ کا خاکہ

Proposed Synopsis for Ph.D Research

University Department of Urdu, Ranchi University, Ranchi

تاریخ ادب اردو کی کتابوں میں ادوار بندی کے مختلف زاویہ ہائے نظر: معروف ادبی مؤرخین کے حوالے سے

Tareekh-e Adab Urdu Ki Kitabon mein Adwarbandi Ke Mukhtalif Zaviyahae Nazar : Maroof Adabi Mowarrekheen Ke Hawale Se

2024

Under the Supervision of:

Dr. MD. Rizwan Ali

Associate Professor &

Head,University Department of Urdu

Ranchi University, Ranchi

Submitted by:

MD KALEEM

(Research Scholar)

(JRF Holder)

Department of Urdu

2nd Floor, Humanities Building, University Road,

Morabadi, Ranchi University Ranchi, 834008- Jharkhand (India)